اسائنمنٹ نمبر: 2

عزت زارہ

سوال نمبر 1

س: اسلام میں حج اور اس کے روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات قلمبند کیجئے۔

تعارف:

اسلام میں حج پانچواں بنیادی رکن ہے جو ہر صاحب استطاعت مسلمان پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ نبی پاک ﷺ نے زندگی میں ایک بار حج کیا۔ یہ عبادت کی تکمیل کو کوئی مسلمان جھٹلا نہیں سکتا خواہ وہ کسی بھی فرقے کا حامل ہو۔ حج کے اثرات نہ صرف انفرادی و اجتماعی زندگی پر دیکھنے کو ملتے ہیں بلکہ اس کے اثرات پوری امت مسلمہ پر ہیں۔ حج کے لیے ایک حدیث میں بیان کیا گیا ہے حاجی اللہ کا مہمان ہوتا ہے اور حج کے بعد ایک مسلمان ایسے ہی ہوتا ہے جیسے وہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا مطلب یہ کہ مسلمان کے تمام گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔ جو حقوق اللہ سے تعلق رکھتے ہوں۔

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

"اگر کسی مسلمان نے استطاعت رکھنے کے باوجود حج نہ کیا تو چاہے وہ یہودی مرے یا نصرانی"۔

(ترمذی: 812)

try to add the arabic of quranic ayats...

لفظی معنی:
حج کے لفظی معنی "زیارت" کے ہیں

اصطلاحی معنی:
حج کے اصطلاحی معنی "زیارت کا ارادہ" کرنے کے ہیں۔

شرعی معنی:
حج کے شرعی معنی "کعبہ کی زیارت" کے ہیں۔ یہ ایسی عبادت ہے جس کا محور کعبہ ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو کوئی
اس کے گھر تک پہنچ سکتا ہو وہ حج کرے
اور جس نے کفر کی روش اختیار
کی تو وہ یہ جان لے کہ اللہ تمام اہل جہان
سے بے نیاز ہے۔"

(سورۃ آل عمران: 97)

کعبہ کی تعمیر:
کعبہ کی تعمیر حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے کی آج سے ساڑھے چار ہزار سال پہلے کی تھی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"جب ابراہیم اور اسماعیل کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے، اے ہمارے

رب اسے قبول کر۔ بے شک تو سننے
اور جاننے والا ہے۔

(سورۃ البقرۃ: 127)

حج بھی تمام امت اسلامیہ کے لیے نماز کا محور
کرتا ہے۔

مناسک حج:-

حج کو ادا کرنے کا ایک مخصوص طریقہ ہے۔ جس کو پیش عمل کیے بغیر حج ممکن نہیں۔ وہ کچھ درج ذیل ہے۔

1. احرام (ان سلی چادر)
2. طواف کعبہ
3. سعی (صفا مروہ) سات بار کی جاتی ہے
4. ساتویں ذی الحج منیٰ میں قیام
5. آٹھویں ذی الحج عرفات کی طرف کوچ
6. نویں ذی الحج مزدلفہ میں رات گزارنا
7. دسویں ذی الحج نماز ادا کرنا
8. جمرات کو کنکریاں ملنا (3 مقامات پر) 3 دن میں
9. قربانی کرنا
10. الوداعی طواف

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۝

ترجمہ:- بے شک صفا مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک ہیں۔

(سورۃ البقرۃ: 158)

احرام کے بعد سے حاجی مل کر یک زباں ہو کر ایک ہی ورد کرتا ہیں "لبیک لبیک"۔ "حاضر ہوں۔ اے میرے اللہ حاضر ہوں۔ حاضر ہوں بے شک تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں سب حمد تیرے لیے ہے میں حاضر ہوں۔ نعمت تیری ہے۔ بادشاہی تیری ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں"۔

روحانی اثرات

- محبت الٰہی کا حصول
- عبادت کا حقیقی مقصد
- ایثار و قربانی کا جذبہ

۱- محبت الٰہی کا حصول:-

حج ایک مسلمان میں اللہ کی محبت کے حصول کے جذبے کو ابھارتا ہے۔ جس سے انسان مسلسل اللہ کی طرف جھکتا جاتا ہے

۲- عبادت کا حقیقی مقصد:-

add and highlight references/examples against these arguments.

حج ایک عبادت ہے جس کے اندر توحید، زکوٰۃ، روزہ اور نماز تمام عبادات مضمر ہیں۔ اور ایک قبول حج کا اجر ایک مومن کے لیے اس سے زیادہ کیا ہو سکتا ہے

حدیث نبوی ﷺ ہے:-

"ایک قبول حج کا ثواب جنت کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے"

(نسائی)

۳- ایثار و قربانی کا جذبہ:-

حج ایک مختصر تربیتی کورس ہے جو بہت کم وقت میں مسلمانوں کی بہت اچھی تربیت کرتا ہے۔ اور ان میں ایثار اور قربانی جیسے جذبات کو ابھارتا ہے۔ کیونکہ حج کے موقع پر ہر رنگ نسل و زبان اور ملک کے لوگ مسلمان ایک جگہ پر اکٹھے ہوتے ہیں۔ جن کو دیکھ کر ایک مسلمان کے دل میں ان کے لیے محبت پیدا ہوتی ہے۔

ہا اخلاقی اثرات ہیں۔

1. سادگی کا درس
2. رزق حلال کا حصول
3. احساس ذمہ داری
4. ضبط نفس
5. حسد کا خاتمہ
6. مساوات کا درس

سادگی کا درس:

حج کے موقع پر تمام مسلمان ایک جیسا سفید لباس زیب تن کرتے ہیں اور یہ لباس ان سلا ہوا ہے۔ جس سے انسان میں سادگی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ اور دنیاوی لالچ ختم ہو جاتا ہے

رزق حلال کا حصول:

ایک مسلمان کی کوشش کرتا ہے کہ وہ حج کے اوپر جو پیسہ لگائے وہ حلال ہو اور اس طرح ایک مسلمان کو سب حلال کے حصول کے لیے کوشش کرتا ہے۔

احساس ذمہ داری:

حج صرف تب مسلمان پر فرض ہے جب وہ اپنی تمام ذمہ داریاں مکمل کرے۔ اور پھر وہ حج کا ارادہ باندھے اس طرح حج ایک مسلمان کو اپنی ذمہ داریوں کی تکمیل کا سبق دیتا ہے

مساوات کا درس:

حج مسلمانوں میں مساوات کے جذبے کو فروغ دیتا ہے کہ تمام دنیا کے مسلمان ایک دوسرے سے جڑتے ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اس لیے ان میں صلح کرادو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے"

(سورۃ الحجرات: ۱۰)

سماجی اثرات:

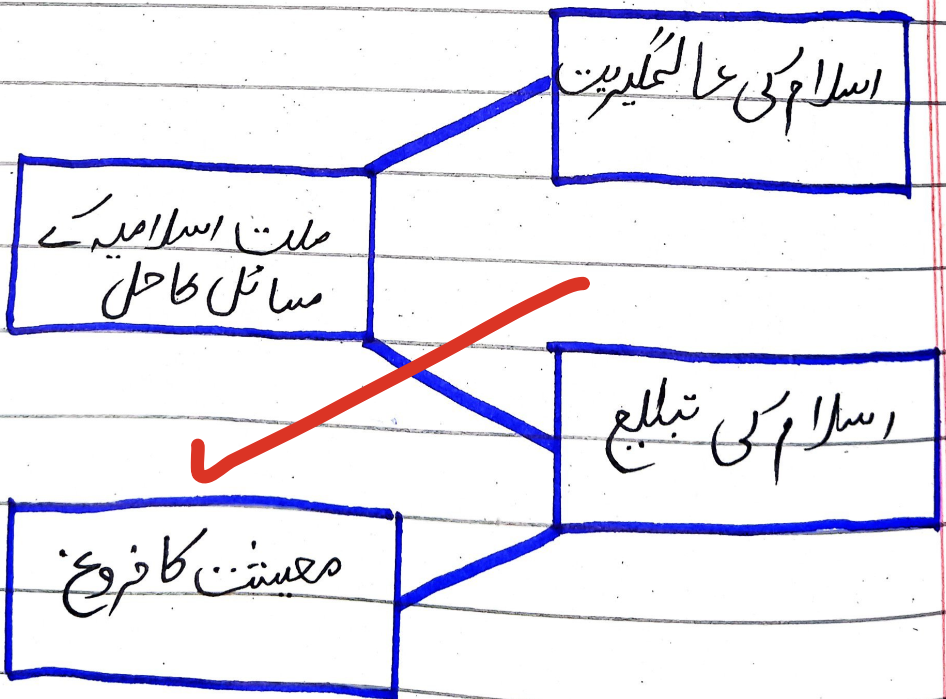

اسلام کی دعوت و تبلیغ:-

تمام مسلمان ایک جگہ پر اکٹھے ہو کر اسلام کی ایک اعلیٰ مثال دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں جس سے دنیا کے سامنے مسلمانوں کا ایک بہترین پیغام اجاگر کیا جاتا ہے۔

معیشت کا فروغ:-

عرب ایک گنجان علاقہ تھا مگر حج کے ذریعے ان کی معیشت پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ جس سے وہ ایک ترقی یافتہ ملک کی طرف بڑھتا

ملت اسلامیہ کے مسائل کا حل:-

حج کے موقع پر مسلمانوں کو ایک فورم ملتا ہے جہاں پر وہ اپنے مسائل کو حل کر سکتے ہیں۔ اور اپنے مسائل سے ایک دوسرے کو آگاہ بھی کر سکتے ہیں۔

خلاصہ:-

مختصر الفاظ میں حج تمام عبادات کا مجموعہ ہے۔ اور یہ مسلمان کی مکمل تربیت کرنے کا حامل ہے۔ اس کی ذاتی زندگی کی ذمہ داری سے لے کر بین الاقوامی سطح پر مسلمانوں کی تمام زندگی تک حج ایک عظیم مثال ہے۔ اور یہ مسلمان اور اللہ کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرتا ہے۔ اور مسلمان حج کے بعد خود کو اسلام کے مطابق ڈھالنے کی ہر ممکنہ کوشش کرتا ہے۔

improve the references and the paper presentation part.